بسم اللہ الرحمن الرحیم

مِلْحانْ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مِلْحانْ (Milhan) نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

"مِلحان" (Milhan) نام رکھنا شرعاً جائز ہے، بلکہ اچھا نام ہے، کیونکہ یہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا نام ہے اور سردیوں کے بعض مہینوں کو بھی ملحان کہا جاتا ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ بچے کا نام اولاً صرف "محمد" رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی فضیلت و ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے صحابی رسول کی نسبت سے مِلحان نام رکھا جائے؛ کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

عمدۃ القاری میں ہے "عن أنس عن ابن ملحان القيسي عن أبيه... فذكره ولم يسمه، وقال الحافظ المزي تبعا للحافظ ابن عساكر: ويشبه أن يكون ابن كثير أي شيخ أبي داود نسبه إلى جده، وقال الحافظ أبو الحسن علي بن المفضل المقدسي: قيل: إنه ملحان بن شبل البكري والد عبد الملك بن ملحان، ذكره ابن عبد البر في الصحابة" ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے، ابن ملحان قیسی سے، ان کے والد سے روایت ہے، پھر انہوں نے حدیث بیان کی، لیکن ان کا نام ذکر نہیں کیا۔ حافظ مزی نے حافظ ابن عساکر کی پیروی کرتے ہوئے فرمایا: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابن کثیر، یعنی ابوداود کے شیخ نے، ان کی نسبت ان کے دادا کی طرف کی ہے۔ اور حافظ ابوالحسن علی بن مفضل مقدسی نے فرمایا: کہا گیا ہے کہ وہ ملحان بن شبل بکری ہیں، جو عبد الملک بن ملحان کے والد ہیں۔ ابن عبد البر نے انہیں صحابہ میں ذکر کیا ہے۔ (عمدۃ القاری، جلد 11، صفحہ 136، مطبوعہ: کوئٹہ)

تاج العروس میں ہے "(ومنهال القيسي، أو صوابه ملحان: صحابي)، وهو منهال بن أوس أبو عبد الملك، له حديث في مسند أحمد، هكذا ذكره الذهبي، وقال في ملحان ما نصه: ملحان بن شبل البكري وقيل القيسي والد عبد الملك، له في صوم أيام البيض في سنن أبي داود" ترجمہ: منہال قَیسی، یا صحیح نام مِلحان ہے۔ یہ صحابی ہیں۔ ان کا نام منہال بن اوس اور کنیت ابو عبد الملک ہے۔ ان کی ایک حدیث مسندِ احمد میں مذکور ہے۔ امام ذہبی نے ان کا اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اور مِلحان کے بارے میں یہ عبارت نقل کی ہے: مِلحان بن شبل بکری ہیں، اور کہا گیا ہے کہ قَیسی ہیں، عبد الملک کے والد ہیں۔ ان کی ایک حدیث سننِ ابی داؤد میں ایامِ بیض کے روزوں کے متعلق مذکور ہے۔ (تاج العروس، جلد 31، صفحہ 48، مطبوعہ: کویت)

"الصحاح" میں ہے "ویقال لبعض شھور الشتاء: "مِلْحانُ" لبیاضِ ثلجه" ترجمہ: اور سردیوں کے بعض مہینوں کو "مِلحان" کہا جاتا ہے، ان کی برف کی سفیدی کی وجہ سے۔ (الصحاح تاج اللغۃ، جلد 01، صفحہ 407، مطبوعہ: بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخيار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5326

تاریخ اجراء: 03 ربیع الاول 1448ھ/17 اگست 2026ء